ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ کثیر الاشاعت روزنامہ
DAILY FRONTLINE KARACHI
روزنامہ فرنٹ لائن کراچی
چیف ایڈیٹر محمد عبدالسلام خان
ویب سائٹ www.frontline-news.pk
ای میل frontlinenewspk@gmail.com
جلد نمبر 18 | پیر 15 جنوری 2024ء، 03 رجب المرجب 1445ء | صفحات 8، قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 38

کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی دستیابی یقینی بنائی جائے، وفاقی محتسب

انکوائری میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین میں متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور بدانتظامی کا انکشاف

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کا ویکسین کی عدم دستیابی کے ذمہ داروں کا تعین کرنے کا حکم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان اور قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کے سربراہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ وفاقی دارالحکومت کے تمام ہسپتالوں میں کتے کے کاٹنے کی ویکسین کی فوری دستیابی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلے میں تمام بیوروکریٹک رکاوٹیں دور کی جائیں، وفاقی محتسب میں انکوائری کے دوران متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت اور نااہلی کا انکشاف ہوا ہے، واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے ایک شکایت پر اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ویکسین کی عدم دستیابی کا نوٹس لیتے ہوئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈی آر اے پی) کے اعلی عہدیداران کو 9 جنوری کو اپنے دفتر طلب کر کے ویکسین کی عدم دستیابی کی وجوہات معلوم کیں۔ انہوں نے ڈریپ کو بھی ہدایت جاری کی تھی کہ اس بات کا تعین کیا جائے کہ قومی ادارہ صحت آخر کیوں یہ ویکسین تیار نہیں کر رہا۔ وفاقی محتسب میں تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ متعلقہ اداروں کی مجرمانہ غفلت، لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں وفاقی محتسب کا دفتر ان دونوں متعلقہ اداروں سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ جلد از جلد صورتحال میں بہتری لائی جا سکے، نیز یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ غفلت ولاپرواہی کے علاوہ بعض دیگر عوامل جن میں سرکاری دفاتر کی طویل کارروائی، سست روی اور ڈالر کے ریٹ میں اتار چڑھاؤ شامل ہیں، کافی حد تک ویکسین کی عدم دستیابی کی وجہ بنے، اس صورتحال کے تدارک کیلئے متعلقہ اداروں کو فوری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں، وفاقی محتسب کا ادارہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور بہتری لانے میں کوشاں ہے، (این آئی ایچ) اور ڈریپ کے ذمہ داران نے وفاقی محتسب کو یقین دلایا ہے کہ وہ صورتحال میں بہتری لانے کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے، اس ضمن میں وفاقی محتسب کے ادارے میں دو سماعتیں ہو چکی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆